



Candidate Name

Candidate Number

Centre Name

Centre Number


URDU

**Paper 1: Reading and writing**

Practice / Mock

**2 hours**

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

### **INSTRUCTIONS**

- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, Centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction pen.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

### **INFORMATION**

- The total mark for this paper is 70.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ]

## Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تعلیم، صحت اور امن و امان وغیرہ کی سہولتیں فراہم کرے۔ اگر حکومت ٹیکس نہ لے تو وہ کیسے کام کرے گی؟ ہر شخص کو چاہیے وہ امیر ہو یا غریب، مزدور ہو یا کسان، ملازم ہو یا تاجر، کسی نہ کسی شکل میں حکومت کو ٹیکس ضرور دینا چاہیے۔

پہلے زمانے کے بادشاہوں کو روپے پیسے کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ اپنی رعایا سے بات بات پر ٹیکس لیتے تھے۔ بعض ٹیکس تو ایسے تھے جن کے بارے میں سنکر ہنسی آجاتی ہے۔ ٹیکسوں کے معاملے میں انگلستان بہت بدنام ہے۔ پرانے زمانے میں یہاں کے لوگوں کو عجیب و غریب قسم کے ٹیکس دینا پڑتے تھے، مثلاً ایک بادشاہ ہنری ہشتم نے داڑھیوں پر ٹیکس لگا دیا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ غریب لوگوں نے داڑھیاں منڈوا دیں۔ اس بادشاہ کے زمانے میں صرف امیر لوگ ہی داڑھی رکھ سکتے تھے!

آج سے تقریباً 150 سال پہلے انگلستان کی حکومت نے ٹوپوں پر ٹیکس لگا دیا تھا۔ مثلاً جو شخص پانچ روپے کی ٹوپی خریدتا اسے پچاس پیسے ٹیکس دینا پڑتا تھا۔ حکومت کی طرف سے اس مقصد کے لیے خاص قسم کے ٹکٹ جاری کیے گئے تھے جو لوگوں کو اپنی ٹوپوں کے اندر لگانے پڑتے تھے۔

ایک دفعہ ایک ملزم عدالت میں پیش ہوا۔ سرکاری وکیل نے اس کے خلاف دھواں دھار تقریر کی اور جج سے کہا کہ اسے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ ملزم کے قریب ایک کرسی پڑی تھی۔ وکیل نے اپنی ٹوپی اتار کر اس کرسی پر رکھ دی تھی۔ اللہ جانے ملزم کے جی میں کیا آئی، اس نے وکیل کی ٹوپی اٹھا کر اس کے اندر جھانکا۔ اس میں ٹکٹ کا نام و نشان نہیں تھا۔ ملزم نے وہ ٹوپی جج کو دکھائی اور جج صاحب نے ٹیکس نہ دینے کے جرم میں وکیل پر سو روپے جرمانہ کر دیا۔ ماضی میں ٹیکس کی وجہ سے غیر متوقع واقعات بھی رونما ہوئے ہیں۔ مثلاً جب ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت تھی تو

انگریزوں نے نمک پر ٹیکس لگا دیا تھا۔ جب ہندوستانیوں نے برطانوی راج کو ختم کرنے کی مہم شروع کی تو گاندھی جی کئی لاکھ لوگوں کے ساتھ ساحل سمندر پر گئے اور وہاں سمندر کے نمکین پانی سے نمک نکالا۔ یہ تحریک آزادی کا ایک اہم ترین واقعہ تھا جس کے نتیجے میں انگریزوں کو یہ احساس ہونے لگا کہ یہاں کے لوگ انہیں اپنے ملک سے باہر نکالنے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں اور چند سال بعد برصغیر کو آزادی مل گئی۔

1- مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔ /5

شکل۔ ہنسی۔ سرکاری۔ دھواں دھار۔ ساحل سمندر

2- مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔ /5

امیر۔ نتیجہ۔ شخص۔ قریب۔ شروع۔

3- مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور 5 مارکس تک دیے جاسکتے ہیں۔]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

1- پہلے پیراگراف کے مطابق اگر حکومت ٹیکس نہ لے تو کیا ہوگا؟ تین باتیں لکھیے۔ /3

ب۔ مصنف نے کیوں لکھا ہے کہ ”سنگر ہنسی آجاتی ہے؟ دو مثالیں دیجیے۔ /3

ج۔ ہنری ہشتم کے زمانے میں کون لوگ داڑھی رکھ سکتے تھے اور کیوں؟ /2

د۔ عدالت میں ملزم نے وکیل کی ٹوپی کیوں دکھائی؟ تین باتیں لکھیے۔ /3

ه۔ گاندھی جی لوگوں کو ساحل سمندر پر کیوں لے گئے؟ دو باتیں لکھیے۔ /2

/2

عبارت کے مطابق گاندھی جی کے اس عمل کے کیا اثرات رونما ہوئے؟

## Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی فرائض میں سے ایک ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ جہاں جہاں کلام پاک میں نماز کا ذکر آیا ہے اس کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید بھی آئی ہے۔ لفظ زکوٰۃ کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے کیونکہ زکوٰۃ کا تصور اسلامی اور صرف اسلامی ہے جو اللہ کا دیا ہوا ہے۔ زکوٰۃ نہ تو کسی قسم کی خیرات یا صدقہ ہے اور نہ ہی اس سے مراد کسی کی اپنی مرضی سے اوروں کی مدد کر کے اس کے ساتھ بھلائی کرنا ہے اور نہ ہی یہ عبادت گاہوں کو اپنی آمدنی سے دیا جانے والا دسواں حصہ ہے۔ یہ قحط سالی، سیلاب اور زلزلے سے متاثر ہونے والے لوگوں کو دی جانے والی خیرات بھی نہیں ہے۔ مغرب میں لوگ سمجھتے ہیں کہ زکوٰۃ بھی ایک قسم کا انکم ٹیکس ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ حساب کتاب میں ماہر چالاک آدمی انکم ٹیکس کی ادائیگی سے کسی کاروباری شخص کو بچا سکتا ہے۔

زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر عائد کردہ ایک فرض ہے۔ اس کا ادا کرنا ایک نہایت مقدس روحانی فریضہ ہے جس کا مقصد معاشرے کی فلاح و بہبود ہے اور اس کے ادا کرنے والے کی روحانیت پر مثبت اثرات بھی پڑتے ہیں۔

زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ زکوٰۃ کے مسائل سیکھے اور نیت میں اخلاص پیدا کرے اور سوچ سمجھ کر اسے صحیح جگہ پر ادا کرے۔ جس کو بھی زکوٰۃ دے اس پر اپنا کوئی احسان نہ سمجھے۔

کچھ لوگ زکوٰۃ کو ٹائٹھ کی طرح سمجھتے ہیں لیکن یہ بھی غلط ہے۔ پرانے زمانے میں عیسائی ممالک میں بھی مذہبی ادارے رعایا سے پیسے وصول کرتے تھے۔ لوگوں کو اپنی آمدنی یا اناج میں سے دسواں حصہ گر جا کو دینا پڑتا تھا جسے انگریزی میں 'ٹائٹھ' کہتے تھے۔ ہر گاؤں میں ایک خاص گودام بنوایا گیا تھا جس میں فصلیں رکھی جاتی تھیں۔ یہ سلسلہ سترہویں صدی تک جاری رہا۔ زکوٰۃ کے مقابلے میں یہ ٹیکس لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے اکٹھا نہیں کیا گیا تھا بلکہ پادریوں اور عیسائیت کے دوسرے رہنماؤں کے لیے استعمال ہوتا تھا۔

4۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جاسکتے ہیں۔)

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

- ا۔ کن چیزوں سے زکوٰۃ کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا؟ تین باتیں لکھیے۔  
/3
- ب۔ مغرب میں لوگ زکوٰۃ کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں اور ان کی رائے غلط کیوں ہے؟  
/2
- ج۔ عبارت کے مطابق زکوٰۃ کے کیا مقاصد ہیں؟  
/2
- د۔ عبارت کے مطابق زکوٰۃ ادا کرنے والوں کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ چار باتیں لکھیے  
/4
- ه۔ ٹائٹھ کسے کہتے ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔  
/2
- و۔ عبارت کے مطابق زکوٰۃ اور ٹائٹھ میں کیا فرق ہے؟  
/2

5۔ (الف) دونوں اقتباسات کی روشنی میں ٹیکس اور زکوٰۃ کے متعلق دی گئی معلومات کا موازنہ کیجیے۔

/10

(ب) حکومت کو ٹیکس دینے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ /5

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

(اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جاسکتے ہیں) /5